رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ چندہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۱ ر
سہ ماہی ۶ ر
ماہوار ۲ ر
قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲ | ۱۲ اخاء ۱۳۲۷ ہش | ۸ ذوالحجہ ۱۳۶۷ ھ | ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۳۲

نماز عید منٹو پارک میں ہوگی

مقامی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ عید الاضحیہ کی نماز منٹو پارک میں ٹھیک نو بجے صبح ادا کی جائیگی۔

احباب وقت کی پابندی کا خاص طور پر خیال رکھیں:۔

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس شروع ہوگئی

کانفرنس بند کمرے میں ہو رہی ہے۔ کاروائی کے متعلق کوئی اعلان جاری نہیں کیا جائے گا

لندن ۱۱ اکتوبر:۔ آج قریباً چار بجے سہ پہر (انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم) برطانیہ کے وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ نمبر ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس شروع ہوئی۔ ہندوستان کو دیکھنے کے لئے وزیر اعظم کی سرکاری قیام گاہ کے باہر ہزاروں کی تعداد میں لوگ جمع ہوگئے تھے۔ اکثر مندوبین کانفرنس میں شرکت کے لئے موٹروں میں تشریف لائے۔ مسٹر بیون اور سر سٹیفورڈ کرپس کے علاوہ خان لیاقت علی خان اور مسٹر نہرو کے آنے پر ہجوم نے بہت جوش و خروش کا اظہار کیا اور نعرے بھی لگائے۔ پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خان کے ہمراہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان اور مسٹر ابراہیم رحمت اللہ بھی تھے۔ کانفرنس شروع ہونے سے پہلے تمام وزراء اعظم اور دوسرے نمائندے ایک دعوت میں شریک ہوئے۔ جس کا اہتمام خاص ان کے اعزاز میں نمبر ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں ہی کیا گیا تھا۔ کانفرنس بند کمرے میں ہو رہی ہے۔ اس کی کاروائی کے متعلق کوئی اعلان جاری نہیں کیا جائے گا۔ کانفرنس کا افتتاح برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی نے کیا۔ افتتاحی تقریب کا فلم لیا گیا۔ اور ٹیلی ویژن کے لئے تصویریں بھی کھینچی گئیں۔ کانفرنس میں چھ وزراء اعظم حصہ لے رہے ہیں۔ آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کی نمائندگی وہاں کی کابینہ کے بعض اعلیٰ ارکان کر رہے ہیں۔ روڈیشیا کے وزیر اعظم بھی کانفرنس میں شریک ہیں اگرچہ روڈیشیا دولت مشترکہ کا ممبر نہیں ہے۔ اس کانفرنس کو بہت اہمیت دی جا رہی ہے۔

کانفرنس کے سامنے کوئی رسمی ایجنڈا نہیں ہے کہا جاتا ہے جو ممالک اس کانفرنس میں شریک ہو رہے ہیں وہ تمام فیصلوں کے پابند نہیں ہوں گے۔ خیال ہے۔ سب سے پہلے برلن کے معاملہ پر بحث ہوگی۔ ملایا اور برما میں کمیونسٹوں کی گڑبڑ اور خانہ جنگی کو بھی زیر بحث لایا جائے گا جنوبی افریقہ کی طرف سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ ہندوستانیوں کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے۔

دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کے اعزاز میں ملک معظم کی طرف سے دعوت

لندن ۱۱ اکتوبر:۔ بدھ کے روز ملک معظم نے دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کو بکنگھم پیلس میں ایک دعوت پر مدعو کیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ وزراء اعظم جمعہ کے روز برطانوی کابینہ کے اجلاس میں بھی شرکت کریں گے:۔

ہندوستانی ہوائی جہاز ولپس آزاد فوج کے تیر بہدف نشانے

بیشمار گولہ بارود اور اسلحہ آزاد فوج کے قبضے میں!

تراڑکھل ۱۱ اکتوبر:۔ حکومت آزاد کشمیر کی وزارت دفاع کا اعلان مظہر ہے کہ آج مجاہدین نے ہندوستانی ہوائی جہازوں پر سیدھے نشانے لگائے۔ پونچھ کے ہوائی میدان میں ایک ہوائی جہاز کو نشانہ بنا کر سخت نقصان پہنچایا گیا۔ پھر شکاری ہوائی جہازوں کو بھی نشانہ بنایا گیا۔ جن میں سے دھوآں نکلتا ہوا دکھائی دیا۔ باغ کے علاقے میں بھی آزاد سپاہیوں نے ایک مدرسی کے بہت سے سپاہیوں کو موت کی نیند سلا دیا۔ یہ آزاد چوکیوں کی طرف سے بڑھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ راجوری اور نوشہرہ کے محاذوں پر آزاد فوج نے ہندوستانیوں کے جو آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جوابی حملوں سے دانت کھٹے کر دیئے۔ راجوری کے علاقہ میں مجاہدین نے تازہ حملہ شروع کر دیا ہے۔ اس علاقہ میں بیشمار گولہ بارود اور اسلحہ ان کے ہاتھ لگا ہے:۔

محترمہ فاطمہ جناح سے خان قلات کا اظہار ہمدردی

کراچی ۱۱ اکتوبر:۔ خان قلات جو آج کل یہاں آئے ہوئے ہیں محترمہ فاطمہ جناح سے ملنے گئے۔ اور قائد اعظم کی وفات پر اظہار تعزیت کیا۔ اس سے قبل آپ قائد اعظم کے مزار پر فاتحہ خوانی کیلئے حاضر ہوئے تھے۔

قائد اعظم کی وفات پر ایرانی پارلیمنٹ کا اظہار تعزیت

طہران ۱۱ اکتوبر:۔ ایران کی مجلس کے صدر نے ایرانی پارلیمنٹ کی طرف سے پاکستان مجلس دستور ساز کے نائب صدر مسٹر تمیز الدین خان کو قائد اعظم کی رحلت پر ہمدردی اور تعزیت کا پیغام بھیجا ہے۔ انہوں نے کہا ہے۔ کہ قائد اعظم کی وفات ایک ناقابل تلافی نقصان ہے

برلن کے قضیہ کے متعلق ایک نئے فارمولے کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے

پیرس ۱۱ اکتوبر:۔ صدر سلامتی کونسل ماسکو، پیرس، واشنگٹن اور لندن سے برلن کے متعلق اپنی اس تجویز کے جواب کا انتظار کر رہے ہیں جس میں انہوں نے یہ سفارش کی ہے کہ ان چاروں ملکوں کے نمائندے سلامتی کونسل سے بالا ہی بالا اس مسئلہ پر بات چیت کریں۔ باقی نمائندوں کو تو اپنی اپنی حکومتوں کی طرف سے جواب موصول ہو گیا ہے۔ لیکن روسی نمائندہ اپنی حکومت کے جواب کا تا حال منتظر ہے سلامتی کونسل کے ان چھ ممبران کی رب کمیٹی جن کا برلن کے قضیہ سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے اس مسئلہ پر تا حال غور کر رہی ہے۔ کہا جا تا ہے وہ سمجھوتے کے ایک نئے فارمولا کا مسودہ تیار کر رہے ہیں۔ خیال ہے وہ اتحادی تو موں کے منشور کی دفعہ ۴۰ کے ماتحت آپس میں بات چیت کرنے کی سفارش کریں گے۔ روس کو ناکہ بندی کے لفظ پر اعتراض ہے۔ چنانچہ اس فارمولے کے مسودہ میں ناکہ بندی کا لفظ استعمال نہیں کیا جائیگا

۲ مسلم لیگ کے ناظم بادشاہ گل بھی آ رہے گے ہمراہ ہیں:۔

مجلس دستور ساز میں مشرقی بنگال کا نیا رکن

کراچی ۱۰ اکتوبر:۔ پاکستان مجلس دستور ساز میں اہیں دی سانیال کے مستعفی ہو جانے کی وجہ سے جو نشست خالی ہوئی تھی۔ اس کو پر کرنے کے لئے مشرقی بنگال کی اسمبلی نے مسٹر بی رسی نندے کو مجلس دستور ساز کا ممبر منتخب کیا ہے۔

۵۳ ہزار مہاجرین اگلے ہفتے سندھ منتقل کر دیئے جائیں گے

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ مغربی پنجاب کے مہاجرین کمشنر نے بتایا ہے۔ کہ اگلے ہفتہ پاک پنجاب کے مختلف مقامات سے ۴۲ گاڑیاں قریباً ۵۳ ہزار مہاجرین کو سندھ لیجائیں گی

میجر جنرل عبد الرحمٰن مالیر کوٹلہ جا رہے ہیں

شملہ ۱۱ اکتوبر:۔ ہندوستان میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبد الرحمٰن ۱۵ اکتوبر کو مالیر کوٹلہ جا رہے ہیں۔ وہاں آپ مسلمانوں کی عام حالت کا جائزہ لیں گے۔ اور اس طرف بھی خاص توجہ دیں گے۔ کہ جن لوگوں سے زبردستی مذہب تبدیل کرایا گیا ان کی واپسی کے بارے میں کیا کاروائی کی جائے۔ آپ ادھر ادھر کے علاقوں سے ریاست میں پناہ لینے والے مسلمانوں کے متعلق بھی نواب صاحب مالیر کوٹلہ سے بات چیت کریں گے۔ اور عوام سے بھی ملاقات کر کے صحیح حالات معلوم کرنے کی کوشش کریں گے۔

خان عبد القیوم خان کا دورۂ سرحد

ڈیرہ اسمٰعیل خان ۱۱ اکتوبر:۔ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم خان جو آج کل صوبہ سرحد کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج ڈیرہ اسمٰعیل خان میں پہنچے آپ مسلم لیگ کی از سر نو تنظیم کے سلسلے میں صوبے کا دورہ کر رہے ہیں۔ صوبائی کابینہ کے رکن میاں جعفر شاہ اور خان عباس خان کے علاوہ صوبائی

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

بلیک مارکیٹ کرنیوالے تاجر

ازمرزا عطاء اللہ صاحب لاہور

ملک کے تقسیم ہونے پر پاکستان کو اپنی ہستی کو برقرار رکھنے کے لئے گوناگوں مصائب میں سے گذرنا پڑا ہے جن کا سلسلہ ابھی تک ختم ہونے میں نہیں آتا۔ بیرونی دشمن نے تو اسے کمزور کرنے کی کوشش کرنی ہی تھی۔ لیکن دشمن کے علاوہ ایک حصہ پاکستان کے اندر رہنے والے عاقبت نااندیش دوستوں کا بھی ہے۔ جن کا رویہ دانستہ یا دانستہ طور پر پاکستان کی مصائب کو لمبا کرتا چلا جارہا ہے۔ میری مراد بلیک مارکیٹ کرنے والے گروہ سے ہے جن کا جذبہ نفع اندوزی کمیونزم کے لئے کھاد کا کام دے رہا ہے۔ میں اس وقت ایسے دکانداروں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو بادی النظر میں بے وجہ بلیک مارکیٹ کرنے کی وجہ سے عوام کے لئے موجب تکالیف بنے ہوئے ہیں مثلاً مٹھائی فروش۔ ان کی مٹھائی تیل سے بنائی گئی ہو یا گھی سے۔ بناسپتی سے یا خالص سے بیسن کی ہو یا سوجی کی۔ آٹے کی ہو یا دودھ کی۔ شکر استعمال کی گئی ہو یا گڑ نمکین ہو یا شیریں غرض جو کچھ بھی وہ بنا کر بیچ رہے ہوں۔ سب کے لئے ایک ہی بھاؤ مقرر ہے یعنی ۲ روپے یا ۲ روپے سیر اگر مٹھائی کے بنانے میں جو اشیاء استعمال کی جاتی ہیں۔ ان کا تجزیہ کیا جاوے تو بمشکل اس گرانی کے زمانہ میں بھی ڈیڑھ دو روپے سیر سے زیادہ نہیں بیٹھتی یہ صرف انہی کا حال نہیں بلکہ جس چیز کو بھی آپ خریدنے کی نیت کریں۔ ملکی ہو یا غیر ملکی۔ اس کی قیمت بغیر کسی اصول کے چڑھ گئی اور بعض بعض جگہ آٹھ گنی بنائی جاتی ہے آخر اس بڑھتی ہوئی رو کو روکنے کے لئے ہماری پاکستان گورنمنٹ کب کوئی تدارک کریگی۔ تقسیم ملک سے پہلے کبھی کوئی انسپکٹر وغیرہ ہوا کرتے تھے جو اگر دیانتداری سے اپنے فرائض ادا کرنے والے ہوتے تھے تو ایسے دکانداروں کو ایک قسم کے محاسبہ کا ڈر ہوتا تھا۔ اب تو چونکہ کوئی پوچھنے والا نہیں جس طرح یہ ملک کے نادان بہی خواہ چاہیں اسی طرح کر گزرتے ہیں۔ چونکہ ناجائز اور نقصان دہ نفع اندوزی اس گروہ کے خون میں سرایت کرتی جارہی ہے۔ جو خوف ہے کہ ایک مستقل مرض کی صورت اختیار کرلیگی۔ اور گورنمنٹ اس کے خلاف کوئی سخت قدم اٹھانے سے شاید اس لئے احتراز کرتی ہے کہ دشمن کی طرف سے پیدا کی ہوئی مصائب کے دور کرنے کی جانب اُس کی توجہ کم در نہ ہو جائے مگر مرض کو اس کے دور کرنے کے سامانوں کی کمی کی وجہ سے کھلا چھوڑ دینا انجام کار زیادہ مصیبت کا باعث بن جاتا ہے اب تو یہ مرض اتنا جڑ پکڑتا جارہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان اور وزیر خوراک مغربی پنجاب کو بھی کہنا پڑا کہ جو لوگ بلیک مارکیٹ کے ذریعہ سے زراندوزی کر رہے ہیں وہ سور کا گوشت کھا رہے ہیں یا اپنے پیٹوں میں آگ جمع کر رہے ہیں اب تو اس مرض سے ان تاجر پیشہ دوستوں کو نجات دلانا صرف اپریشن کے ذریعہ سے ہی ہو سکتا ہے۔ جس طرح جسمانی عوارض سے خلاصی پانے کے لئے ہسپتالوں میں مریضوں کو تلخ اور بے مزہ دوائیں کھانی پڑتی ہیں۔ اور جو اپنی خوشی سے نہیں پیتے ان کو جبراً پلائی جاتی ہیں اور جن کا مرض بہت بڑھ چکا ہے اُن کے باوجود ہاتھ پاؤں مارنے مزاحمت کرنے اور ڈاکٹر کو سخت سست کہے جانے کے بھی اپریشن روم میں لٹا کر چاقو چلا ہی دیا جاتا ہے یہی عمل کرنے کا وقت اب ان بلیک مارکیٹ کرنے والوں پر بھی ہے۔ انہیں تو لازماً تکلیف ہوگی ہی۔ مگر اُن کے لئے اور ملک کے لئے بہتری اسی میں ہے کہ اُن کے اخلاق اور روح کو اس بدنما ناسور سے پاک کر دیا جاوے۔

ان بلیک مارکیٹ کرنے والوں میں بظاہر بعض بڑے بڑے دیندار۔ متدین طبع اور نماز روزے کے پابند لوگ آپ کو نظر آئینگے۔

درخواستہائے دعا

(۱) بندہ اور چند اور آدمی ایک اہم مقدمہ میں مبتلا ہیں۔ سب احمدی دوستوں سے عرض ہے اپنی خاص دعاؤں میں میرے لئے دعا فرمائیں۔
خاکسار مسعود احمد شاہد احمدی مہاجر سٹھیالوی مقیم حال کوٹ عنایت خاں گوجرانوالہ

(۲) میری لڑکی اور میری زوجہ عرصہ دراز سے بخار میں مبتلا ہیں۔ اب ان کو سول لیڈی ہسپتال سرگودہا میں داخل کیا گیا ہے آپ دعا فرماویں کہ خداوند کریم صحت دے نیز میں عرصہ سے بیکار ہوں روزگار کیلئے دعا فرمائی جاوے (حافظ مستری عبدالعزیز احمدی شاہ پور صدر)

(۳) میرا بچہ عمر ۵ سال کئی دنوں سے لگاتار بخار و خرابی جگر بیمار رہے اور بہت کمزور ہو چکا ہے براہ مہربانی اس کی جلد اور کامل صحت کیلئے دعا فرمائی جائے (احقر عبدالرحمٰن صابر منیجر سنگر سیونگ مشین کمپنی گوجرانوالہ)

ایمان کے امتحان کا موقعہ

فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ

"ہر احمدی کے ایمان کے امتحان کا یہ موقعہ ہے کہ اگر وہ زیادہ قربانی نہیں کر سکتا تو وصیت والی قربانی کردے اور دشمن کو بتادے کہ قادیان کے نکلنے کو ہم صرف ایک عارضی مصیبت سمجھتے ہیں۔ ورنہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ وہ مقام ہمارا ہے اور ہماری لاشیں وہیں دفن ہوں گی۔ میں سمجھتا ہوں اگر یہ تحریک جاری رکھی جائے تو جماعت میں جس قسم کا ایمان پایا جاتا ہے اس کے لحاظ سے شاید ایک سال کے اندر ہر احمدی موصی بن جائے۔" (الفضل ۳۰ جون ۱۹۴۸ء)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

تعلیم الاسلام کالج لاہور

"چاہیئے کہ ہر احمدی تعلیم الاسلام کالج میں اپنے لڑکے داخل کرائے اور اس بارہ میں لڑکے کی مخالفت کی پرواہ نہ کرے۔ تاکہ دینیات کی تعلیم ساتھ کے ساتھ ملتی جائے۔"

(خاکسار مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح) (الفضل)

علم دوست احباب توجہ فرمائیں

علم المیراث یعنی وراثت کے مسائل سے متعلق ایک کتاب زیر ترتیب ہے جو دوست اس سلسلہ میں کوئی مفید مشورہ پیش کرنا چاہیں یا اُن کے علم میں کوئی ایسا اہم سوال ہو۔ جس کے جواب کی ضرورت محسوس کی جارہی ہو۔ تو وہ خاکسار کو فوراً مطلع فرمادیں۔

خاکسار سیف الرحمٰن دفتر افتاء رتن باغ لاہور

انتقال

میرے محترم برادر چوہدری عبدالرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک 5 ب / 11 ل تحصیل منٹگمری بتاریخ ۲/۱۰/۴۸ دو بجے صبح عین اس وقت جبکہ وہ وضو کر کے نماز تہجد کے لئے تیار ہو رہے تھے حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال فرما گئے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ میرے مرحوم بھائی کے لئے دعائے مغفرت فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (خاکسار غلام قادر امیر جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

پتہ مطلوب ہے

مستری ولی محمد صاحب معمار ساکن قادیان محلہ دار البرکات شرقی جہاں کہیں ہوں اپنے پتہ سے مطلع فرمائیں۔ یا جس کسی صاحب کو ان کا علم ہو۔ براہ کرم ذیل کے پتہ پر اطلاع دیں

(خاکسار عزیز احمد محلہ کلکتی چنیوٹ ضلع جھنگ)

چوہدری نورالدین صاحب ذیلدار مرحوم

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ بتاریخ ۲۸/۹/۴۸ بروز منگل ۳ بجے شام چوہدری نورالدین صاحب تھوڑی سی علالت کے بعد اس جہان فانی سے کوچ کر گئے ہیں اور اپنے مولیٰ حقیقی کو جا ملے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ چوہدری صاحب مرحوم نہایت درجہ کے مخلص احمدی تھے بہت سی دینی خدمات اُنہوں نے سرانجام دی ہیں۔ آپ موصی تھے۔ تحریک جدید دور اول پہلے سال سے چودہ سال تک شامل تھے۔ اور ہر سال بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ حفاظت مرکز۔ مرکز پاکستان میں انہوں نے بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ جائیداد حضور کے منشاء کے مطابق وقف کی سلسلہ کا کام کرنے کا ان کو اس قدر شوق تھا کہ ہم لوگ ان کو دیکھ کر رشک کرتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے تین ماہ سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف کئے۔ اور مختلف خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ ۲۰/۹/۴۸ کو بیماری کی حالت میں گھر آئے آٹھ دن کے بعد آپ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب سے التجا ہے کہ مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اور ساتھ ہی مرحوم کے لواحقین کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

(خاکسار نذیر احمد مبلغ حلقہ چنیوٹ)

روزنامہ الفضل
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۸ء

اتحاد کی بنیاد

اسلامی ممالک اس وقت جس دور ابتلا میں سے گزر رہے ہیں۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ بہت سے اسلامی ممالک پر تو یورپ کی مختلف قوموں نے براہ راست اپنا اقتدار جما رکھا ہے۔ اور جو ممالک آزاد بھی ہیں۔ ان پر بھی یورپین بڑی بڑی اقوام کا اتنا دباؤ ہے۔ کہ انہیں بالکل آزاد کہنا بھی درست نہیں۔

اسلامی ممالک میں جو یہ انتشار ہے۔ یہ کچھ تو ہم نے خود اپنی سستی سے پیدا کیا ہوا ہے۔ اور کچھ ان طامع اور حریص قوموں کا پیدا کردہ ہے جو چاہتی ہیں۔ کہ تمام دنیا کی نعمتیں بس انہیں کے لئے ہیں۔ باقی تمام انسان محض ان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ یہ بڑی اقوام اپنے مفاد کی خاطر کئی قسم کے طریقے استعمال کرتی ہیں۔ جن کا واحد مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ کسی طرح اسلامی ممالک میں بیداری پیدا نہ ہو۔ اور وہ ایک دوسرے سے اس طرح الگ رہیں۔ کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہو کر بالکل کمزور ہو جائیں۔ اور کوئی متحدہ محاذ ان کی بڑھتی ہوئی حرص و آز کے مقابلہ میں قائم نہ کر سکیں۔

اس وقت دنیا میں مسلمانوں کی آبادی کسی طرح ساٹھ کروڑ سے کم نہیں ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ مغرب کی طاقتور قوموں نے ان میں ایسا انتشار پیدا کر دیا ہے۔ کہ مسلمان باوجود تمام دنیا کی آبادی کا بہت بڑا حصہ ہونے کے بالکل بے دست و پا ہو کر رہ گئے ہیں۔ مغرب نے مسلمانوں میں اسلامی اصولوں کی بجائے بالکل وہ باطل اصول پھیلا دیئے ہیں۔ جن کا دنیا سے قلع قمع کرنے کے لئے اسلام وجود میں آیا تھا

دنیا میں سب سے بڑی وجہ جنگ و جدل نسل و وطن ہیں۔ اگرچہ اسلام نسل و وطن کی بالکل نفی نہیں سکھاتا۔ لیکن اسکی تعلیم عام انسانوں اور خاصکر مسلمانوں کے لئے جو ہے وہ مکمل انسانی مساوات کی ہے۔ وہ نسل و وطن کو محض پہچان اور شناخت کے لئے ایک امتیاز سے زیادہ حیثیت نہیں دیتا۔ جب مسلمانوں پر اسلامی تعلیم کا اثر تھا نسل و وطن کی لعنت ان میں بہت حد تک کم ہو گئی تھی۔ لیکن جوں جوں یہ اثر زائل ہوتا گیا۔ اور مغربی خیالات ان پر اثر انداز ہوتے رہے۔ یہ لعنت پوری طاقت سے پھر ان میں عود کر آئی ہے۔ اس کی سب سے روشن مثال ترکوں نے پیش کی ہے۔ انہوں نے مغرب کے زیر اثر قومی اور نسلی نظریہ کو اختیار کر لیا ہے۔ اکثر ترکی کے بڑے بڑے لیڈر کھلم کھلا کہتے ہیں۔ کہ وہ پہلے ترک ہیں۔ اور بعد میں مسلمان۔ کم و بیش اسی طرح کے خیالات بعض دوسرے اسلامی ممالک میں بھی اثر انداز ہیں۔ حالانکہ کسی کا ایک وقت میں ترک، افغان یا مغل ہونا اور مسلمان یا عیسائی ہونا متضاد نہیں ہیں۔ ایک ہی شخص ایک ہی وقت میں مسلمان بھی ہو سکتا ہے اور ترک بھی۔ ترکوں کا ترک ہونے کو مسلمان ہونے پر اولیت دینا محض اس وجہ سے ہے کہ ترکوں میں جاہلیت کا نسلی افتخار بہ نسبت تقویٰ اور نیکی کے زیادہ ہو گیا ہے۔ اور یہ چیز ان میں مغربی اثر سے پیدا ہوئی ہے۔

سلامتی کونسل میں مصر کے مقابلہ میں ممبری کے لئے ترکی کے کھڑے ہونے کی وجہ ترکی نے یہ بتائی ہے۔ کہ ان کو ڈر ہے کہ کہیں یہ سیٹ عربوں کے لئے مخصوص نہ ہو جائے۔ بلکہ تمام مشرق وسطی کے لئے عام ہونی چاہیئے۔ مصر نے اس امر کے متعلق کوئی اظہار خیال نہیں کیا۔ لیکن اگر عربوں میں بھی نسلی امتیاز کا خیال ترکوں کی طرح نشوونما پا چکا ہے۔ تو اسلامی نقطۂ نظر سے یقیناً یہ بات مستحسن نہیں سمجھی جا سکتی۔

اسلام نے مسلمانوں کے لئے یک جہتی اور اتحاد کے اتنے مواقع پیش کئے ہیں کہ مسلمان اقوام میں قومی اور نسلی تنگ نظری کی کوئی گنجائش نہیں رہنی چاہیئے تھی۔ لیکن چونکہ مسلمانوں نے اسلام کے اصولوں سے مونہہ پھیر لیا ہے۔ اور مغربی تہذیب کے دام میں گرفتار ہو چکے ہیں۔ اب ان کے لئے اسلامی مساوات کے اصولوں کی طرف لوٹنا مشکل ہو گیا ہے۔ اور وہ انہی الجھنوں میں پھنس کر رہ گئے ہیں۔ جن میں مغربی اقوام ان کو پھنسانے کے لئے کوشاں ہیں۔

اب کہیں طوفان حوادث کے تھپیڑے کھا کھا کر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ بعض اسلامی ممالک بیدار ہو رہے ہیں۔ اور سوچ رہے ہیں۔ کہ اسلامی ممالک میں وہ یک جہتی اور اتحاد پیدا ہو جائے۔ جس سے سب کی ہستی ان خطرات سے محفوظ ہو جائے۔ جو نظر آ رہے ہیں۔ اور اس غار تباہی میں گرنے سے بچ جائیں۔ جس میں جاہلی دنیا ان کو گرانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہی ہے

اس کے متعلق ہم صرف اتنا ہی کہنا چاہتے ہیں کہ بے شک اسلامی ممالک کے آپس میں سیاسی اور معاشرتی تعلقات جتنے قریبی ہوتے جائیں گے۔ اتنا ہی وہ اپنے منزل سے قریب تر ہوتے چلے جائیں گے۔ لیکن محض ان تعلقات کے قیام سے وہ مدعا پوری طرح حاصل نہیں ہو سکتا جو مقصود و منظور ہے۔ اس مدعا کی تکمیل کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم قرآن کریم کی تعلیم کی طرف لوٹیں۔ جب تک مسلمان اقوام مذہب کا دامن اسی جوش و خروش سے نہ تھامیں گی۔ جس طرح قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے کیا تھا۔ اس وقت تک اسلامی ممالک کے سیاسی تجارتی اور باہمی امداد کے معاہدات میں جان نہیں پڑ سکتی۔ بے شک دنیاوی مفاد بھی کسی حد تک افراد اور اقوام میں اتحاد کے مؤید ہوتے ہیں۔ لیکن یہ اتحاد محض عارضی حیثیت رکھتا ہے۔ اور مفاد کے ختم ہو جانے پر ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ اتحاد جو زندگی کے بنیادی اصولوں پر قائم ہوتا ہے پائیدار ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اور اس کے اصول انسانی فطرت کے مطابق اور اٹل ہیں دنیا خواہ اس وقت ان سے کتنی بھی دور بھاگے لیکن ایک نہ ایک دن اسکو ان اصولوں کی طرف آنا پڑے گا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کے بہت سے اصول نامعلوم طور پر دنیا کی اقوام اختیار کرتی جا رہی ہیں۔ اور باوجود ظاہری مغائرت کے وہ اسلام کے بہت نزدیک ہوتی چلی جا رہی ہیں۔ مشکل صرف یہ ہے کہ مسلمانوں نے خود ان اصولوں کو چھوڑ دیا ہوا ہے۔ اور آج کوئی مسلمان قوم اپنے عمل میں اسلام کا صحیح چہرہ اس کے سامنے پیش نہیں کر سکتی۔ اگر آج اسلامی ممالک اسلام کے صحیح اصولوں پر عامل ہو جائیں۔ تو وہ تمام غلط فہمیاں جو دنیا کو اسلام کے متعلق لگی ہیں ایک پل میں دور ہو سکتی ہیں۔ اور مسلمانوں کے سیاسی اور معاشرتی مصائب بھی ختم ہو سکتے ہیں۔

اگر مسلمان اقوام چاہتی ہیں۔ کہ وہ مغربی اور جاہلی اقوام کے حملہ کے مقابلہ میں دیوار مرصوص بن کر کھڑی ہو جائیں۔ اور موجودہ جنگ زرگری سے کامیاب ہو کر نکلیں۔ تو ان کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ وہ اس حبل المتین کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔ جو اللہ تعالےٰ نے ان کو عطا کی ہے۔ اس کے بغیر مغربی قسم کے خود غرضانہ معاہدات کبھی ان میں ربط و ضبط پیدا نہیں کریں گے۔ اگر یہ اقوام اسلام کے نام پر اتفاق و اتحاد کی دیوار مرصوص بن کر کھڑا ہونا چاہتی ہیں۔ تو اسلام ہی اس دیوار مرصوص کی بنیاد ہو سکتا ہے۔ اس لئے جب تک وہ اسلامی اصولوں کی پابندی عملاً نہیں کریں گی۔ اپنے مقصد میں کما حقہ کامیاب نہیں ہو سکتیں۔

راشن بکیں

لاہور میں ۱۷ اکتوبر سے راشن بکوں کی پڑتال کی مہم شروع ہونے والی ہے۔ امید ہے کہ جن لوگوں کے پاس جعلی راشن بکیں ہیں۔ وہ خود بخود حوالے کر دیں گے۔ جعلی راشن بکیں رکھنا اور ان کے ذریعہ اپنے حق سے زیادہ راشن حاصل کرنا ویسا ہی بُرا فعل ہے۔ جیسا کہ چور بازاری یا ذخیرہ اندوزی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آجکل راشن بہت قدر کم مل رہا ہے۔ لیکن اس کا ایک بڑا سبب یہ بھی ہے۔ کہ بعض عاقبت نااندیش لوگ اپنے جائز حق سے زیادہ راشن لے رہے ہیں۔ اور بہت ممکن ہے کہ بعض ان بکوں کے ذریعہ چور بازاری بھی کر رہے ہوں۔

اس وقت ملک میں خوراک کی کمی ہے۔ حکومت اس کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر ذریعہ استعمال کر رہی ہے۔ جو لوگ تھوڑے سے فائدہ کے لئے اپنے دوسرے بھائیوں کو نقصان پہونچا رہے ہیں۔ وہ حقیقت میں ملک و قوم کے مفاد کے دشمن ہیں۔ آزاد پاکستان میں ایسے خود غرض لوگوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیئے

سکندرآباد کے احمدی احباب بخیریت ہیں

سکندرآباد ۱۰ اکتوبر حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے سکندرآباد کے تمام احمدی احباب خیریت سے ہیں۔

احباب ریاست حیدرآباد کے تمام احمدی بھائیوں کی خیر و عافیت کے لئے درد دل سے دعا فرماتے رہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے۔ کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

تاریخ اسلام کا ایک فراموش شدہ ورق

مسلمانان اندلس کی علمی خدمات

(ہسٹری آف دی مورش ایمپائر ان یورپ مصنفہ ایس۔ پی سکاٹ کے چند اقتباس)

"جس زمانہ میں کہ مسیحی دنیا جہالت کے ظلمات میں پھنسی ہوئی تھی۔ ہر قسم کے علوم لوگوں کی طبائع سے محو ہو چکے تھے۔ یورپ کے تمام قوائے مدرکہ بیکار پڑے تھے۔ اس زمانہ میں تمام ممالک مغربیہ کے بادشاہوں میں صرف شاہان اندلس ہی تمام قسم کے علوم میں ممتاز تھے۔ . . . وہاں پر اندلس میں جہالت اس قدر سخت عیب سمجھی جاتی تھی۔ کہ جو لوگ اتفاقاً دولت علم سے اپنے بچپن میں محروم رہ گئے تھے۔ وہ اپنی اس کمی کو اس طرح چھپاتے تھے جس طرح کسی بڑے جرم کے ارتکاب کو چھپایا جاتا ہے۔ علماء ہر وقت اپنے قوائے عقلی کو نشوونما دینے کی فکر میں رہتے تھے۔ جو مکمل اور دلنشین تعلیم اندلس عرب اپنے طلباء کو دیتے تھے۔ وہ غیر ممالک میں بھی پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھی۔ حتیٰ کہ عیسائیوں کے سخت متعصب فرقوں کے طلباء بھی قرطبہ اور اشبیلیہ کی یونیورسٹیوں میں داخل ہونے کے لئے جاتے تھے۔ ان کی ہمہ گیر قابلیت اور پرگوئی وہ چیز ہیں۔ جو ایک محتاط اور محنت کش طالب علم کو بھی ورطۂ حیرت میں ڈال دیتی ہیں۔ ایک عالم ابن خطیب قرطبی تھے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ علم مابعد الطبیعۃ، تاریخ اور طب پر ان کی گیارہ سو تصانیف ہیں۔ ابن حزم فلسفہ اور فقہ کی چار سو پچاس کتابوں کے مصنف ہیں۔ ایک اور مصنف اسی ہزار باریک لکھے ہوئے صفحات اپنی تصانیف کے چھوڑ گئے۔ کسی لغت کی کتاب یا دائرۃ المعارف کا پچاس جلدوں میں ہونا کوئی غیر معمولی بات نہ تھی۔ الٰہیات حدیث فقہ پر اس قدر شرح لکھی گئی ہیں۔ کہ نہ ان کے حجم کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔ نہ ان کے مضامین کا۔ اندلس عرب کی تاریخیں اس قدر موشگاف اور ضخیم تھیں کہ غالباً اس فن میں کسی قوم و ملک میں ایسی کتابیں نہیں لکھی گئیں۔ لطف یہ ہے کہ جو واقعات انہوں نے قلمبند کئے ہیں۔ ان کی صحت کی تائید وہ مورخ بھی کرتے ہیں۔ جو دور دراز ممالک کے باشندے تھے۔ اور جن میں اکثر اندلس کے مخالف تھے۔ علم کی جو حرمت کی جاتی تھی۔ اس کا اندازہ اس احترام سے لگایا جاسکتا ہے۔ جو مصنفین اور مہتمم کتب خانہ کی ذات کے لئے وقف تھا۔

چنانچہ خلیفہ الحکم کے کتب خانہ کے لئے صرف ان کے بھائی عبدالعزیز اس قابل سمجھے گئے تھے کہ وہ کتب خانہ کے مہتمم ہو سکیں۔ محکمہ تعلیم کے انچارج خلیفہ الحکم کے دوسرے بھائی المنذر تھے . . . اگر مسلمانوں کے بڑے بڑے علماء کا ذکر کیا جائے۔ تو کسی کو اعتبار نہ آئے گا۔ کہ ان لوگوں نے چھوٹی چھوٹی عمروں میں کسطرح اتنی بڑی دماغی ذہنی ترقی کر لی۔ ابن سینا نے سولہ برس کی عمر میں وہ کمال حاصل کیا تھا۔ کہ لائق اور تجربہ کار اطباء دور دراز ممالک سے آکر ان سے مستفیض ہوتے تھے۔ بائیس برس کی عمر میں وہ ایک سلطنت کے وزیر اعظم تھے۔ صرف قرطبہ میں ہی آٹھ سو مدارس تھے۔ جن میں اساتذہ لیکچروں کے ذریعہ سے مسلمانوں عیسائیوں اور یہودیوں کو بلا تفریق مذہب و ملت تعلیم دیتے تھے۔ صرف الٰہیات کی جماعت میں چار ہزار طلبہ کے نام درج رجسٹر تھے۔ اور تمام جماعتوں کو ملا کر اوسط حاضری روزانہ قریباً گیارہ ہزار طلباء کی تھی . . . . . . اس زمانہ اور موجودہ زمانہ کے کالجوں کے قواعد و ضوابط میں جو تطابق ہے۔ وہ حیرت انگیز ہے۔ کالجوں کے نصاب یونیورسٹی کے داخلہ کا امتحان۔ ڈگریاں انعامات وظائف وہی تھے۔ جو آجکل ہیں۔ مختلف مدارس اور دارالعلوم کے علماء تاریخ اور سائنس کے متعلق اپنی بہت بڑی اور قیمتی معلومات برابر شائع کرتے رہتے تھے۔ علم الادویہ اور جراحی پر ضخیم کتابیں لکھی جاتی تھیں۔ انہوں نے ستاروں کے نام عربی میں رکھے۔ جو اب بھی نقشہ سماوی کی زینت بنے ہوئے ہیں . . . کتب خانوں کا ذکر بھی نہیں چھوڑا جا سکتا۔ جنہوں نے عوام الناس کو روشن دماغ اور قومی خصائص قائم کرنے میں بہت بڑی مدد دی تھی کوئی بڑا شہر ایسا نہ ہوتا تھا۔ جہاں لائبریری نہ ہو۔

تمام یورپ مسلمانان اندلس کا مشکور رہے۔ کہ انہوں نے مفردات میں کچلہ، الماس۔ املی۔ صندل۔ کباب چینی اور کافور۔ اور مرکبات میں جلاب۔ شربت معجون۔ خوشبودار مصالحوں میں قرنفل ادرک اور الائچی سے آشنا کیا۔ یہ چیزیں یورپ کے بازاروں میں اب بھی اپنے عربی ناموں سے موسوم چلی آتی ہیں۔" (خورشید احمد)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قادر اور قیوم خدا

"کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے۔ جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔ مگر وہی جو اس کی کتاب اور وعدہ کے برخلاف ہے۔ سو جب تم دعا کرو۔ تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں۔ جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں۔ کیونکہ وہ مردود ہیں۔ ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سوجاکھے۔ وہ مردود ہیں نہ زندہ۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں۔ اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں۔ اور اسکو کمزور سمجھتے ہیں۔ سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائیگا۔ جیسا کہ ان کی حالت ہے۔ لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو۔ تو تجھے لازم ہے۔ کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ تب تیری دعا منظور ہو گی۔ اور تو خدا کی قدرت کے وہ عجائبات دیکھے گا۔ جو ہم نے دیکھے ہیں۔ اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے" (کشتی نوح)

رحمتوں کے مستحق

جو وقت گزر جاتا ہے۔ وہ پھر ہاتھ نہیں آتا۔ اور جو موقعہ ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ وہ پھر حاصل نہیں ہوتا۔ پس سوچو اور سمجھو اور پھر سوچو اور سمجھو۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قائم کردہ نظام وصیت کو معمولی نہ سمجھو۔ کیونکہ اس کے متعلق حضور نے فرمایا ہے کہ "بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔" پھر حضور وصیت کرنے والوں کے متعلق فرماتے ہیں۔ "اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالےٰ کی ان پر رحمتیں ہوں گی" اس لئے آپ وصیت کرنے میں جلدی کریں۔ اور خدا تعالےٰ کی رحمتوں کے مستحق بنیں۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ

انجینئرنگ سکول رسول کے احمدی طلباء

احمدی طلباء گورنمنٹ سکول بمقام رسول انجینئرنگ کی تعلیم کی کامیابی کے لئے سب اصحاب درد دل سے دعا فرمائیں۔ امتحان ماہ اکتوبر ۱۹۴۸ء میں ہو رہا ہے۔

جو احمدی نوجوان ٹسٹ کے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں اور یکم نومبر کو انجینئرنگ سکول میں داخل ہونے کے لئے آرہے ہیں وہ خاکسار کو جلد از جلد اپنے پتوں سے مطلع کریں۔ اور آنے سے قبل اطلاع دیں تاکہ ان کے لئے جو تکلیف یہاں پر ہوا سے دور کیا جائے اور ویسے بھی ان کے آرام کا بندوبست کیا جاسکے۔ پتہ منور الدین احمد ششماہی رول نمبر ۱۳۷ ویسٹ ہوسٹل۔ کمرہ نمبر ۵۰۷ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول

دعائے مغفرت

میرے برادر حقیقی ملک نواب خانصاحب ریلوے ڈسپنسر جہلم ۲۳ ستمبر خوشاب میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نیک مخلص اور جوشیلے احمدی تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے۔ خاکسار ملک نصر اللہ خاں ایس وی ٹیچر ڈی۔ بی ہائی سکول ٹہالی ضلع شاہپور

تینتیس ۳۳ لاکھ دس ہزار ایکڑ زمین کو آباد کرنے کی تجویز

(۲)

از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب مبلغ افریقہ

صرف جنوبی صوبہ کے رقبہ سے چار لاکھ چالیس ہزار ٹن مونگ پھلی حاصل کی جاسکے گی۔ اور اس علاقہ کی پیداوار کو لنڈی پورٹ تک لانے کے لئے ایک ریلوے لائن تیار کی جارہی ہے جو ۱۲۰ میل لمبی ہوگی۔ علاوہ ازیں ایک یہ بھی تجویز ہے کہ اس مقصد کے لئے ایک الگ بندرگاہ مکنڈانی میں تیار کی جائے۔ اس صورت میں چالیس ہزار نفوس کی آبادی پر مشتمل یہ شہر ہو جائے گا۔ وسطی اور مغربی صوبوں میں اس پیداوار کو دارلسلام بندرگاہ تک لانے کے لئے زیادہ تر سنٹرل ریلوے لائن سے کام لیا جائے گا۔ اور دو برانچ ریلوے لائنوں سے سنٹرل لائن سے اسے ملحق کر دیا جائے گا۔

سب سے پہلے اس سکیم کے مطابق وسطی صوبہ یعنی ٹانگانیکا کے ڈوڈومہ پراونس کے علاقہ Kongwe میں یہ کام شروع کیا گیا ہے۔ اسے شروع کئے ہوئے ایک سال ہوچکا ہے۔ میلوں میل کا علاقہ ٹریکٹروں اور دوسری مشینری کے ذریعہ جنگل سے صاف کر دیا گیا ہے ہزارہا افریقن مختلف کاموں میں مشغول نظر آتا ہے۔ یورپین انگلستان سے ہندوستان سے ریٹائر شدہ مقامی حکام جو ریٹائر ہو چکے ہیں انہیں معقول تنخواہیں مل رہی ہیں۔ اور یہاں آرہے ہیں۔ یورپین و افریقن کے لئے ان کے علاقوں میں کلب۔ سوشل سنٹرز ان کی اپنی دوکانیں کھول دی گئی ہیں۔ افریقن کو مختلف کام سکھانے کے لئے ایک ٹریننگ سکول کھولنے کا بندوبست کیا جارہا ہے۔ سپیشل ٹرینیں مشینری۔ ٹریکٹروں۔ لاریوں کو دارالسلام سے ان علاقوں میں پہنچا رہی ہیں۔ اگرچہ خیال تھا کہ پہلے سال یہاں ۱۵۰۰۰۰ ایکڑ زمین کو صاف اور آباد کیا جاسکے گا۔ لیکن جنگل کی صفائی۔ مشینری دیر سے آنے اور ایسی مشکلات جن کی توقع بھی نہ تھی درپیش آجانے سے اتنا رقبہ نہ صاف کیا جاسکا اور نہ ہی آباد ہو سکا بلکہ صرف سات ہزار ایکڑ زمین کو صاف و آباد کیا گیا۔ لیکن اس کے مقابل آئندہ کام کرنے کے لئے کافی تجربہ اور بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔ اور آئندہ کے لئے مشکلات کا مقابلہ اور ان پر قابو پانے کے لئے جو باتیں سمجھ آئیں یہ سب کچھ اپنی ذات میں بہت بڑی فصل ہے۔ جو پہلے سال میں حاصل ہوئی۔

یہ سارا کا سارا رقبہ وہ ہے جو کلی طور پر گھنی جھاڑیوں۔ اور جنگلی و عمارتی لکڑی کے درختوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سا یہ علاقہ Tsetse fly کی وجہ سے ناقابل آباد بھی تھا۔ ملکی باشندوں یعنی افریقن کے لئے یہ ناممکن تھا کہ وہ اپنے محدود ذرائع سے اس علاقہ کو کبھی صاف کر سکتے یا اس میں آباد ہو سکتے۔ حکومت کے اس رقبہ کو قبضہ میں لینے سے بظاہر افریقن حقوق پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ تاہم پچیس سال کے پٹہ پر مقامی حکومت سے حکومت برطانیہ نے یہ زمین لی ہے۔ اس عرصہ میں اگر کسی وقت افریقن حقوق کا سوال پیدا ہوا۔ تو اس کے متعلق غور کیا جاسکے گا۔ اس کے برعکس بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سکیم سے ملکی باشندوں کو کئی ایک طرح سے فائدہ حاصل ہوگا۔ سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں افریقن اس سکیم میں کام کرنے کی وجہ سے مختلف کاموں کے کاریگر بن جائیں گے۔ اور مقامی ترقی کی سکیموں کے لئے دوسرے ملکوں سے کاریگروں کا آنا ایک عرصہ کے بعد غیر ضروری اور کلی طور پر نہ بھی ہوا تو بہت حد تک یقیناً بند ہو جائے گا۔ علاقہ کے آباد ہو جانے کی وجہ سے

ختم ہو جائے گی۔ اور انسانی آبادی کے قابل یہ علاقہ ہو جائے گا۔ اور مختلف قسم کی مقامی بیماریوں سے ان لوگوں کو افاقہ ہوگا۔ پانی وغیرہ کے انتظامات صحت و تندرستی پر بڑا اچھا اثر ہوگا۔ ٹرانسپورٹ۔ ریلوے کے انتظامات اور سروسز میں زیادتی ہوگی۔ کام کرنے کی وجہ سے معقول آمد افریقن کو ہوگی۔ اور اس کی قوت خرید میں اضافہ ہوگا۔ برطانیہ سے کارآمد اشیاء ہزارہا قسم کی فروخت ہو سکیں گی۔ اور ان کے استعمال سے افریقن باشندوں کا معیار زندگی بہت بڑھ جائے گا۔ ان موٹے موٹے فوائد کے علاوہ برطانیہ کو روغنیات کی قلت کی وجہ سے جو تنگی ہے وہ کسی حد تک دور ہو گی۔ اس کی ایکسپورٹ تجارت میں ترقی ہوگی۔ ہزارہا افراد جو جنگ سے واپس آئے ان کو کام ملے گا۔ اور بے کاری کی وجہ سے جو خطرات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے وہ نہ ہوں گے۔ ان سب باتوں سے بڑھ کر زراعتی طریق میں زبردست انقلاب پیدا ہوگا۔ اور بالعموم ان نئے طریقوں سے فصل عمدہ ہوگی اور بہت زیادہ۔ جس سے ملک کی خوراک کی حالت نہایت مضبوط ہو جائے گی۔ اور دوسرے ملکوں کی امداد بھی قحط اور تنگی کے دنوں میں کر سکے گا۔ کیونکہ یہی رقبہ کسی وقت دوسری فصل کے لئے بھی استعمال کیا جاسکے گا۔

ایک بات بالکل ظاہر ہے اور وہ یہ کہ انڈین کے لئے اس سکیم میں کوئی جگہ نہیں۔ فی المقدور یہ کوشش کی جارہی ہے کہ کسی قسم کا کوئی کام بھی کسی انڈین کو نہ دیا جائے۔ مغربی افریقہ ماریشس وغیرہ سے کچھ آدمی لائے گئے ہیں جو کلرکی اور دوسرے اس قسم کے کام کرتے ہیں۔ انتہائی مجبوری اور آدمیوں کے نہ ملنے کی وجہ سے چند ہندوستانیوں کو رکھا ہے۔ مگر یہ حقیقت ہے کہ جب بھی مقامی باشندے یا یورپین مل گئے وہ ان کو فارغ کر دیں گے۔

وکیل المال تحریک جدید سے کس پتہ پر خط و کتابت کی جائے؟

(۱) اگر آپ کے ذمہ تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال یا دفتر دوم کے سال چہارم کا چندہ قابل ادا ہے۔ اور باوجود دس ماہ سے اوپر عرصہ گذر جانے کے آپ نے ادا نہیں فرمایا۔ تو اس اعلان کو پڑھ کر فوراً اپنے وعدہ کی رقم محاسب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے پتہ سے ارسال فرمائیں۔ کیونکہ تحریک جدید کا سال ختم ہونے کے قریب آگیا ہے

(۲) اگر آپ نے کوئی بات تحریک جدید کے چندے کے بارہ میں دریافت کرنی ہے۔ تو آپ وکیل المال تحریک جدید ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کے پتہ سے بذریعہ خط و کتابت دریافت کریں۔ کیونکہ وکیل المال تحریک جدید اور امانت تحریک جدید کا تمام ریکارڈ اور عملہ ربوہ تحصیل چنیوٹ میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اور اب ربوہ سے تمام خط و کتابت ہو رہی ہے

(۳) جو احباب امانت تحریک جدید سے خرید زمین ربوہ کے لئے روپیہ ادا کرنا چاہتے ہیں یا امانت تحریک جدید سے اپنی ذاتی ضروریات کیلئے روپیہ لینا چاہتے ہیں انہیں چاہئے کہ اس بارے میں وکیل المال تحریک جدید یا سیکرٹری تحریک جدید ربوہ پاکستان تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ سے براہ راست خط و کتابت کریں۔ اور خرید زمین ربوہ کیلئے بھی تمام روپیہ منی آرڈر بمد امانت۔ ڈرافٹ چیک وصل آرڈر وغیرہ کے ذریعہ محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ چنیوٹ ضلع جھنگ کے پتہ سے ارسال ہوں مگر وکیل المال تحریک جدید کے پتہ کے خطوط اور رجسٹرڈ لیٹر اور تار ربوہ ہی کے پتہ سے ارسال ہوں۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ۔

(۴) تحریک جدید کے مجاہد نوٹ کریں کہ تحریک جدید کے دفتر اول کا چودھواں سال۔ اور دفتر دوم کا چوتھا سال قریب ختم کے آگیا ہے جن احباب نے وعدے ادا نہیں کئے یا کچھ تھوڑا حصہ قابل ادا ہے۔ وہ اسی ماہ میں ادا کر کے اپنا عہد پورا کریں۔

وکیل المال تحریک جدید
ربوہ تحصیل چنیوٹ
ضلع جھنگ

تعلیم الاسلام کالج لاہور میں عربی کلاس کا اجراء

لاہور کے معقول پیشہ ور اور علم دوست اصحاب کے لئے جن کو پہلے عربی پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا۔ لیکن اب اس کمی کو پورا کرنا چاہتے ہوں تعلیم الاسلام کالج لاہور نے ایک عربی کلاس کا انتظام کیا ہے۔ جو ہفتے میں تین بار یعنی منگل۔ جمعرات اور ہفتے کو شام کے سات بجے تعلیم الاسلام کالج کے عربک روم میں ہوا کرے گی۔ کورس پچاس لیکچروں پر مشتمل ہوگا۔ جو چار ماہ میں ختم کر دیا جائے گا۔ کلاس کے لئے پروفیسر ٹرٹن کی عربی گرامر بطور بنیادی کورس کے ہوگی۔ یہ کتاب لاہور میں مل سکتی ہے جو دوست شامل ہونا چاہیں وہ ۲۱ اکتوبر تک ۱۰ بجے سے لے کر ڈیڑھ بجے تک کالج اکاؤنٹنٹ کو مبلغ پندرہ روپے بطور فیس ادا کر دیں۔ کلاس ۲۳ اکتوبر سے شروع ہوگی۔ انشاء اللہ تعالےٰ

لیکچرار ... بشارت الرحمٰن ایم۔اے پروفیسر عربی تعلیم الاسلام کالج لاہور۔
پرنسپل تعلیم الاسلام کالج

ایک ضروری اعلان

ربوہ میں اراضی حاصل کرنے کے متعلق بعض دوست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی خدمت میں درخواستیں بھیج رہے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ایسی تمام درخواستیں صدر تعمیر کمیٹی یا سیکرٹری کے نام پر آنی چاہئیں۔ امید ہے کہ آئندہ کوئی دوست ایسی درخواست خواہ وہ مفت زمین حاصل کرنے کے لئے ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں نہیں بھیجیں گے۔ تاکہ حضور کا قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔ (ناظر اعلےٰ جودھامل بلڈنگ لاہور)

درخواست دعاء

خاکسار کی اہلیہ اور بڑا بچہ جس کی عمر ۹ سال ہے بعارضہ بخار چند دنوں سے بیمار ہیں۔ تمام بزرگان سلسلہ احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالےٰ کامل صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار خواہدار فیروز الدین امرتسری

بھڑکتے ہوئے شعلے!

بھڑکتے ہوئے شعلے جو اپنے ماحول کو جگمگا دیتے ہیں۔ جن کی تپش ساکت و جامد چیزوں میں حرکت پیدا کر دیتی ہے جو منجمد اجسام کو پگھلا دیتے ہیں۔ یہ کسی مادہ کے جل کر خاک ہو جانے سے ظہور میں آتے ہیں

آپ احمدی ہیں۔ آپ کو بھی دعویٰ ہے کہ آپ ایمان کی شعاعیں دنیا میں پھیلا دیں گے۔ آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کا دل جو ایمان کے نور سے منور ہے اس دنیا کو روشن کر دے گا۔ آپ یقین رکھتے ہیں کہ صرف آپ ہی ایک ایسا وجود ہیں جو کفر کی تاریک رات کو جو آج اس دنیا کے گوشے گوشے پر مسلط ہے چمکتے ہوئے براق دن میں تبدیل کر دیں گے۔ یہ سب کچھ صحیح ہے اور یقیناً ہو کر رہے گا۔ مگر کیا ان بے حرکت منجمد دلوں کے ساتھ؟ بجھے ہوئے قلوب کیا خاک گرمی پیدا کریں گے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے وقت پر آئے اور ایمان کو ثریا سے اتار لائے۔ آپ بہت سے دلوں میں یہ چنگاری روشن کر کے اپنے خالق سے جا ملے... وقت گذرتا گیا اور یہ گرمی ایک دل سے دوسرے دلوں میں منتقل ہوتی چلی گئی۔ مگر بہت آہستگی کے ساتھ پھر آخر وہ وقت آیا کہ مصلح موعود کی ضرورت پیش آئی جو اس آگ کو ہوا دیں۔ جو ان سلگتی ہوئی چنگاریوں کو شعلوں میں تبدیل کر دیں۔ آپ سب جانتے ہیں کہ وہ کس طرح اس مقصد کے لئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ اسی کام کے لئے وقف کر رکھا ہے۔ وہ ہم میں ایسی بے قرار روح دیکھنا چاہتے ہیں جسے اس دم تک چین نہ آئے جب تک کہ دنیا سے کفر کا نشان نہ مٹ جائے۔ لیکن کتنے دکھ کا مقام ہے کہ ہم میں بہت کم ہیں جو اس معیار تک پہنچ سکے ہیں۔ معدودے چند ہیں وہ دل جو ایمان کی کرنیں پھیلا رہے ہیں آخر ہم کیا سمجھتے ہیں کیا یہ کہ ہم پھولوں کی سیج پر بیٹھے ہوئے اس کام کو سرانجام دیدیں گے۔ ہم چین سے سوتے رہیں گے اور خدا اور اس کے خلیفہ دنیا کو اپنی طرف بلاتے رہیں گے۔ دنیا یونہی بیٹھے بیٹھے ہی فتح ہو گی۔ اور اس فتح کا سہرا ہمارے سر پر ہو گا۔ یہ سب سمجھنے کی باتیں ہیں اور حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تاریخ کے اوراق پر نظر دوڑائیں۔ کوئی قوم کبھی آپ کو ایسی نہ ملے گی جو پس جانے کے بغیر دنیا پر غالب آئی ہو۔ کوئی شمع کبھی آپ کو ایسی نظر نہ آئے گی جو جل جانے کے بغیر روشنی پیدا کر سکے۔

آپ کو اپنے دل میں ایک عزم پیدا کرنا ہو گا۔ اپنے نفس کو مٹا دینے کا اور اپنے وجود کو خدا کی راہ میں قربان کر دینے کا عزم۔ ؎

اسلام چیز کیا ہے خدا کے لئے فنا
ترک رضائے خویش پئے مرضئ خدا

اگر آپ سچے دل سے یہ چاہتے ہیں کہ دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر دیں۔ یعنی نوع آدم کو ایمان کی جلا بخشیں۔ اور خدا کے نام کو زمین کے کناروں تک روشن کر دیں تو خود آپ کو جل کر خاک ہو جانا پڑے گا۔ آپ صرف خود مر کر ہی اسلام کو زندہ کر سکتے ہیں۔ اسلام کی حیات آپ کے نفس کی موت سے وابستہ ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ روحانی بلندیوں کو پالیں تو پہلے آپ کو اپنے نفس کو ذلیل کرنا ہو گا۔ خود کو دنیا کی نظروں سے گرا دینا پڑے گا۔ کہ اس کے بغیر آپ ان رفعتوں تک نہیں پہنچ سکتے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ

تنزل کی حد دیکھنا چاہتا ہوں
کہ شاید یہیں ہو ترقی کا زینہ

واقعی آپ کی ترقی کا زینہ آپ کے نفس کے تنزل میں ہی پوشیدہ ہے۔ مگر حیرت تو یہی ہے کہ یہ سب باتیں خوب سمجھتے ہوئے اور ہمیشہ سنتے ہوتے بھی آپ کے دلوں میں حرکت پیدا نہیں ہوتی۔ وہ جوش استقلال اور عزم بہت کم لوگوں میں ہے۔ جو ایک ایسی قوم کے ہر فرد میں ہونا چاہئے۔ جو دنیا کو فتح کرنے کا دعویٰ رکھتی ہو۔ امام وقت کی تحریر و تقریر آپ کو آنے والے خطرات سے اور دل ہلا دینے والے مصائب سے آگاہ کر رہی ہے۔ مگر آپ میں جنبش پیدا نہیں ہوتی۔ آخر وہ کونسی گھڑی آئے گی جب آپ خواب غفلت سے جاگیں گے آپ سے آپ کا مقدس مرکز قادیان چھٹا۔ اور آپ کی حیثیت اس وقت اس گھاس پھوس کی سی ہے جو جڑوں سے اکھیڑ دی گئی ہو۔ اور تند ہوا جسے ٹکنے نہ دے۔ مگر کتنے ہیں آپ میں سے جو اس کا احساس رکھتے ہیں۔ اپنے نفوس کا جائزہ لیں۔ کیا آپ اپنے میں ان انقلابات کے بعد جنہوں نے دنیا کو ہلا دیا کوئی تبدیلی محسوس کرتے ہیں؟

کبھی آپ نے اس پر بھی غور کیا کہ آپ کا مقصد اشاعت اسلام ہے۔ اور آپ اس سے قطعاً غافل ہیں۔ کیا آپ کی تبلیغ میں روک غیروں کی مخالفت کا ڈر ہے؟ آپ صرف اس لئے خاموش ہیں کہ آپ کی بات کا جواب گالیاں اور اینٹ پتھر ہوں گے؟ اگر یہ صحیح ہے تو پھر ایسی جماعت سے تعلق کے کیا معنی ہیں جس کا مقصد ہی خدا کی راہ میں تکلیفیں اٹھانا ہو۔ جو سمجھی ہو کہ ہمیں حق کی خاطر کبھی آروں سے بھی چرنا ہو گا۔ اب وہ وقت آگیا ہے کہ آپ اپنے حجاب کا لبادہ اتار پھینکیں۔ اور دنیا کے سامنے ایک مجنون کی سی حیثیت میں آ جائیں۔ جس کا صرف ایک کام ہو اور وہ تبلیغ اسلام ہو۔ آپ اس بات سے آگاہ ہو جائیں کہ اگر اس وقت کوشش اور ہمت سے اپنے کفر کا سر نہ کچلا تو کہیں ایسا نہ ہو کہ کفر آپ کو کچل ڈالے اور خدا کو اپنا دین پھیلانے کے لئے کوئی اور قوم کھڑی کرنی پڑے (نعوذ باللہ)

یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہم میں سے بہت سے آدمی تبلیغ سے بالکل غافل ہیں۔ ان کو شاید یہ خیال ہے کہ تبلیغ صرف ان مبلغوں ہی کا کام ہے۔ جن کو جماعت خرچ دیتی ہے

لیکن اب ہمیں یہ خیال اپنے دل سے قطعاً نکال دینا چاہیئے اور وقت کی نزاکت کو محسوس کرنا چاہیئے ورنہ ہمیں چاہیئے کسی طرح اس جمود کو توڑ دیں جو ہم میں طاری ہے اور اس فالج کو دور کر دیں جس نے ہمارے اعضاء کو معطل کر رکھا ہے کہ مبادا یہ بیماری ایک مستقل صورت اختیار نہ کر جائے۔ اگر ان حالات میں بھی یہ جھجک نہ کھلی تو مجھے ڈر ہے کہ شاید کبھی نہ کھل سکے۔ یہاں تک کہ خدا کی سخت گردش اور مار اس تکرار کے ساتھ ہم پر پڑے کہ ہم آنکھیں کھولنے پر مجبور ہو جائیں۔

اٹھو وگرنہ حشر نہیں ہو گا پھر کبھی
دوڑو زمانہ چال قیامت کی چل گیا

(ط۔ ا)

غیر مسلح بیت المقدس میں یہودیوں کی منافی امن سرگرمیاں

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ عرب حکام نے اقوام متحدہ کے ممبروں کے ساتھ بیت المقدس میں حداثہ اسپتال اور عبرانی یونیورسٹی کی حیثیت پر غور و خوض کیا۔ یہودی ان اداروں سے گولیاں چلا کر اس علاقہ کو غیر مسلح کرنے کے معاہدہ کے خلاف ورزی کر رہے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ عرب افسروں نے یہ مطالبہ کیا ہے کہ جب تک اس علاقہ کو یہودیوں سے خالی کرانے اور اس پر اقوام متحدہ کے محافظوں کا قبضہ ہونے کے نظریہ سے پوری صورت حال پر غور نہ کر لیا جائے۔ ان اداروں کو رسد ہوائی امداد بھیجنا روک دی جائیں۔

اس دوران میں مصری حکومت نے یہودی حکومت کو اسلحہ نہ پہنچنے دینے کی کوشش کے سلسلہ میں فوجی ساز و سامان کے وہ ذخیرے جو پہلے برطانوی اور امریکی فوجوں کے قبضہ میں تھے۔ اس خیال سے ترکی اور یونان کے لئے برآمد کرنے پر پابندی لگا دی ہے کہ کہیں وہ صیہونیوں کے ہاتھ نہ پڑ جائیں۔ (اسٹار)

بالمیرا میں پٹرول کا ذخیرہ

دمشق ۱۱ اکتوبر۔ عراقی پیٹرولیم کمپنی کے انجینئر بالمیرا کے لئے روانہ ہوئے ہیں۔ جہاں پٹرول کا ذخیرہ برآمد ہونے کی علامات ظاہر ہوئی ہیں۔

پٹرول صاف کرنے کا ایک کارخانہ تعمیر کرنے کے لئے کمپنی حمص کے قریب زمین کے بڑے قطعات خریدنے کی گفت و شنید کر رہی ہے (اسٹار)

صدقی پاشا

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ سابق وزیر اعظم اسمٰعیل صدقی پاشا یورپ سے اسکندریہ پہنچ گئے۔ (اسٹار)

زیکوسلاویکیا کا اشتمالی نمائندہ قاہرہ میں

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ زیکوسلاویکیا کی اشتمالی پارٹی کا نمائندہ گلفاد زیکوسلاویکیا کے وزیر مختار کو وہ دستاویز دینے آیا ہے۔ جس میں اس سے واپس پراگ پہنچنے کے لئے کہا گیا ہے۔ اطلاع ہے کہ گولفکی نے نمائندہ مذکور سے کہہ دیا ہے کہ اسے مصری حکومت کی پناہ حاصل ہے اور وہ اس وقت تک یہاں سے نہیں جا سکتا۔ جب تک کہ حکومت کی جانب سے احکام نہ موصول ہوں۔ (اسٹار)

امریکہ کیلئے ہندوستانی ہاتھی

مدراس ۱۱ اکتوبر۔ ایس ایس "موسوانسی" پر ۷ ہاتھی کل مدراس سے نیویارک کے لئے روانہ ہو گئے۔ ان میں سے دو ہتھنی ہیں۔ ایک امریکی خاتون مسز ڈیلانٹ نے اپنی زندگی کے دس سال امریکہ کے سرکسوں میں گذارے ہیں۔ انہوں نے سنف پرنس ٹرم۔ کرگ اور ابیوں سے یہ ہاتھی حاصل کئے ہیں۔ وہ ان ہاتھیوں کو نیو جرسی میں ڈسٹیشن لئے جا رہی ہیں۔ جہاں سے انہیں نیویارک میں ہنٹر برادرس سرکس میں بھیجا جائیگا مشہور فلم اسٹار صابو کے بھائی مسٹر پیرا ان ہاتھیوں کے ساتھ جا رہے ہیں۔ (اسٹار)

مشرقی پاکستان کے افسر شہری دفاع میں

ڈھاکہ ۱۱ اکتوبر۔ کل مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے ملازمین نے ایک جلسہ میں یہ فیصلہ کیا کہ ۳۵ سال سے کم عمر کے افسروں کو پاکستان نیشنل گارڈ اور شہری دفاع کی انجمن میں شامل ہونا چاہیئے ملازمین نے اپنی تنخواہ کی کچھ فیصدی مقدار بھی ملک کے شہری دفاع کے لئے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مقدار کا تعین بعد میں کسی وقت کیا جائے گا۔ (اسٹار)

فرانسیسی فوج کا ہڑتالیوں سے تصادم

پیرس ۱۱ر اکتوبر۔ کل فولادی خود پہنے ہوئے ۵۰۰ سو فرانسیسی فوج کے سپاہیوں اور حفاظتی محافظوں کا شمال مشرقی فرانس میں نانسی کے مقام پر شیولی فولادی کارخانہ پر قابض ہڑتالیوں سے تصادم ہو گیا۔ (اسٹار)

ڈاکٹر دادو

لندن ۱۱ر اکتوبر۔ ٹرانسوال انڈین کانگرس کے صدر ڈاکٹر وائی ایم داؤد کے جن کی جنوبی افریقہ سے روانگی کے وقت ان کا پاسپورٹ ضبط کر لیا گیا اور جواب بلا پاسپورٹ کے سفر کر رہے ہیں۔ کرائڈن (سرے) میں آج پہنچنے کی توقع ہے (اسٹار)

امریکہ میں دوران جنگ کی سی تربیت

نیویارک ۱۱ر اکتوبر۔ امریکہ کے محکمہ بحر نے اعلان کیا ہے کہ یکم نومبر کو "دوران جنگ کے سے حالات" میں تربیت دینے کے لئے ۶۵ جہاز۔ طیارہ بردار جہازوں کا ایک اسکواڈرن اور ۳۱ ہزار آدمی شمالی اوقیانوس میں جمع ہونگے (اسٹار)

جوٹ کی قلت کا خطرہ

لندن ۹ر اکتوبر۔ اخبار فائننشل ٹائمز کے نامہ نگار نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ جلد ہی جوٹ کی قلت محسوس کی جائیگی۔ وہ لکھتا ہے کہ جنگ کے خاتمہ کے بعد سے خام جوٹ کی حالت ہمیشہ غیر یقینی رہی۔ لیکن کبھی اسکی صنعت کو سپلائی نہ ہونے کی وجہ سے نقصان نہ اٹھانا پڑا۔ وہ مزید رقمطراز ہے کہ "اس قسم کی قلت کا بہت عرصہ سے خدشہ تھا۔ اور اب اسکے سامنے آجانے کا امکان ہے۔ اور ۱۰۰ پونڈ فی ٹن کی قیمت قبل از جنگ کی قیمت سے ۵ گنی ہے" "لیکن اسوقت خصوصی مسئلہ قیمت کی بجائے جوٹ کی کمی کا ہے۔ لیکن قیمت بھی جوٹ کے مستقبل پر بہت اثر ڈالے گی۔

چونکہ عالمگیر تجارت زیادہ تر زراعتی پیداوار کی صورت میں ہوتی ہے اسلئے ظاہر ہے کہ اس میں کچھ عرصہ تک بوروں اور تھیلوں کی ضرورت رہیگی لیکن اب جوٹ کی اہمیت اس سلسلہ میں کم ہوتی جارہی ہے اور خاص طور پر امریکہ میں کاغذ اسکی جگہ لیتا جارہا ہے۔

"اس انتہائی اہم بازار میں جوٹ۔ روئی اور کاغذ مقابل اشیاء ہیں ۱۹۳۱ء میں کاغذ کے ۳۰ کروڑ بورے استعمال کئے گئے تھے گذشتہ سال ان کی تعداد ایک ارب ۲۰ کروڑ ہو گئی تھی۔" "جوٹ کی بنی ہوئی اشیاء اور کسی قدر کم درجہ پر خام جوٹ کی تجارت سے مغربی کرہ کے ملکوں سے قابل قدر کرنسی حاصل کی جاسکتی ہے۔ لیکن ہر جوٹ قلت اور بھاری قیمت انجام کار اس تجارت کو تباہ کر دیگی" (اسٹار)

اسلامی ممالک کو ایک رشتہ میں پرونے کی کوشش

مجلس مجاہدین اسلام کا قیام

کراچی ۱۱ اکتوبر تمام دنیا میں مسلمانوں کی اخوت کو منظم اور مجتمع کرنے کے لئے ایک مجلس مجاہدین قائم کی گئی ہے۔ اس کا مقصد اسلام کے لئے جدوجہد کرنے کی روح کو بیدار کرنا اور تمام اسلامی ممالک کو اپنے حقوق کی مدافعت کے لئے ہر ممکن اور جائز قسم کے طریقوں سے ہر قسم کی امداد بہم پہنچانا ہے۔

اس مجلس کا مرکز کراچی ہوگا اور اسکی شاخیں تمام اسلامی دنیا میں قائم کی جائیں گی۔ مجلس تمام اسلامی دنیا میں مجاہدین کی تربیت کے لئے مراکز قائم کرے گی۔ مجلس کا سوشل سروس کا شعبہ پہلے طبی امداد اور اس قسم کے ادارے قائم کرے گا۔ جن سے لوگوں کی خدمت کی جاسکے۔ یہاں اسلامی اقتصادیات کا بھی ایک شعبہ قائم کیا جائیگا۔

مجلس کے سیکرٹری جنرل نے ایک بیان میں پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کے بیان کا خیر مقدم کیا ہے۔ جس میں انہوں نے مسلم حکومتوں کے درمیان باہمی تعاون اور اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ سیکرٹری جنرل موصوف نے کہا کہ "مجلس کا بھی یہی مقصد ہے

مجلس کا بنیادی مقصد دنیائے اسلام کی لیڈر شپ میں وحدت پیدا کرنا ہے۔ ہمارا مقصد ان پر ایک منتخبہ لیڈروں کے گروہ کو متعین کرنا نہیں ہے۔ بلکہ انہیں اس قسم کی لیڈر شپ قائم کرنے میں مدد دینا ہے ہماری ایک خواہش یہ ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان ایک مسلم بلاک کی شکل میں متحد ہو جائیں۔ جیسا کہ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے تجویز کیا تھا۔ اور یہ کہ مسلم بلاک کسی غیر مسلم فرد یا ملک کی مداخلت کے بغیر وجود میں آئے۔ اور ان کی لیڈر شپ ان کے اپنے ہم مذہبوں میں ہی سے منتخب ہو (اسٹار)

مغربی حکومتوں کے درمیان معاہدہ

اوٹاوا ۱۱ر اکتوبر۔ یہاں یہ خیال کیا جارہا ہے کہ کناڈا کی کابینہ نے امریکہ کناڈا برطانیہ فرانس بلجیم۔ نیدرلینڈ اور لکسمبرگ کے درمیان ایک باضابطہ معاہدہ کی تجویز پیش کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ تجویز آئندہ ماہ مغربی یونین کے اجلاس میں پیش کی جائے گی۔ (اسٹار)

جہاز میں ڈھانچہ

لندن ۱۱ اکتوبر دریائے ٹائن پر ایک جہاز "میلانکس" توڑا جارہا ہے ۱۹۴۲ء میں وہ تارپیڈو لگنے کیوجہ سے اسکندریہ کے قریب غرق ہو گیا تھا۔ بعد میں اسے نکال کر نہر سویز ڈپو جہاز کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا رہا۔ اس جہاز کے اندرونی حصہ سے ایک شخص کا ڈھانچہ برآمد ہوا ہے۔ (اسٹار)

ڈنمارک میں چیک نمائندہ کا استعفےٰ

کوپن ہیگن ۱۱ر اکتوبر۔ کل کوپن ہیگن میں زیکوسلاویکیہ کے وزیر مختار زبنک نیمیسک نے "صحت اور سیاسی وجوہات کی بناء پر" اپنے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔ (اسٹار)

مجرموں کی اصلاح

لندن ۱۱ر اکتوبر۔ رہا شدہ قیدیوں کی امدادی کمیٹی کا خیال ہے کہ اور بہت سے لوگ مجرموں کی اصلاح کے کام میں مدد کرتے اگر وہ خود چوروں اور اٹھائی گیروں کا شکار نہ بنے ہوتے۔

اس سوسائٹی کی ایک اہم شاخ قیدیوں کو مختلف پیشوں کے لئے یونیورسٹیوں کے مراسلتی نصاب کے مطالعہ کا موقعہ بہم پہنچاتی ہے۔ جبکہ وہ مفید ثابت ہوتے ہیں۔ (اسٹار)

پاکستان میں لندن یونیورسٹی کا امتحان

لندن ۱۱ر اکتوبر۔ برطانوی یونیورسٹیوں میں پاکستانی طلباء کے داخلہ میں جلد ہی ہونے والے ایک اعلان سے بہت آسانی ہو جائے گی۔ اس اعلان میں بتایا جائے گا۔ کہ لندن یونیورسٹی ۱۹۴۹ء سے میٹرک اور اسکول چھوڑنے کے امتحانات پاکستان میں لیا کرے گی۔ یہ امتحانات پاکستان بھر میں پاکستان کی وزارت تعلیم کے تحت ہوا کریں گے۔ (اسٹار)

زیکوسلاویکیا کی کسان پارٹی کی تجدید

پیرس ۹ر اکتوبر زیکوسلاویکیا کے جو باشندے اپنے ملک پر اشتمالی اقتدار سے بھاگ گئے ہیں۔ متفقہ طور پر اقدام کرنے کے لئے متحد ہو رہے ہیں تاکہ جب وہ اپنے ملک کو واپس جائیں تو وہ تیار اور منظم ہوں۔

اس سخت مقاومت کو پراگ کی اس اطلاع سے تقویت پہنچی ہے کہ وہاں بھی ماسکو کے زیر اثر موجودہ حکومت کے خلاف بے چینی پھیلی ہوئی ہے اور اس مقاومت کو پیرس میں زیکوسلاویکیا کی کسان پارٹی کی تجدید سے بھی تقویت پہنچی ہے۔ اس نام کی ایک پارٹی زیکوسلاویکیا میں زمین دوز ہو کر کام کر رہی ہے

اس پارٹی نے اپنی کانگرس میں یہ مطالبہ کیا تھا کہ اشتمالیت کے خلاف ایک مشترکہ مخلوط حکومت قائم کی جائے (اسٹار)

غلط اور بے بنیاد خبروں کی تردید
لاہور میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ دہلی کے بعض اخبارات میں یہ خبر چھپی ہے کہ لاہور میں ایک مشتعل ہجوم نے بیلی رام برادرز موہن چند اور دیچا مل کی دکانوں پر حملہ کیا اور بیلی رام کے دکان کے ایک ہندو ملازم کو ہلاک کر دیا۔ بیان کیا گیا ہے کہ یہ واقعہ اس دن پیش آیا جس دن نظام نے ہتھیار ڈالے۔ یہ خبر قطعاً بے بنیاد ہے۔ ان دکانوں کی درخواست پر حفاظت کے لئے پولیس مہیا کر دی گئی تھی۔ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ دکانیں حسب معمول چل رہی ہیں۔

مہاجر طلباء کی امداد کیلئے مزید ایک لاکھ روپے کی منظوری

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ ڈائریکٹر صاحب محکمہ تعلیم مغربی پنجاب نے محکمانہ فنڈ میں سے محتاج طلبہ بالخصوص مہاجرین کی مالی امداد کے لئے مزید ایک لاکھ روپے کی رقم مخصوص کی ہے تاکہ طلباء اپنی تعلیم آسانی سے جاری رکھ سکیں جو طلباء ان وظائف سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں اپنے سکول یا کالج کے ہیڈ کی وساطت سے ڈائریکٹر محکمہ تعلیم مغربی پنجاب کو ۲۰ نومبر ۱۹۴۸ء تک درخواستیں بھیجیں۔

حیدرآباد کی ریاست میں ہندوستانی فوجوں کے وحشیانہ مظالم
خبروں اور ڈاک وغیرہ پر سخت قسم کا سنسر عاید ہے!

حیدرآباد دکن ۱۱ اکتوبر:۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے عینی شہادت کے حوالہ سے لکھا ہے کہ ہندوستانی فوجیں حیدرآباد کے لوگوں پر جو پہلے امن اور چین سے زندگی بسر کر رہے تھے وحشیانہ مظالم توڑ رہی ہیں اور حیدرآباد سے بوہن آباد تک کے علاقہ میں امن وامان مفقود ہے۔ بیدر۔ پٹن چیرو۔ حیدرآباد اور ظہیرآباد وغیرہ میں قتل و غارت اور لوٹ مار کا بازار گرم ہے۔ جو شخص بھی ریاست سے باہر جانے کی کوشش کرتا ہے ہندوستانی فوج اسے پکڑ کر مار ڈالتی ہے۔ جو لوگ اپنے خطوں میں اصل صورت حال کے متعلق کچھ لکھ دیتے ہیں۔ انہیں سزائیں دی جاتی ہیں تار اور خطوں پر سخت قسم کا سنسر عاید ہے۔ حالانکہ کچھ دن ہوئے ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے اعلان کیا تھا کہ خبروں کی اشاعت وغیرہ پر کوئی روک ٹوک نہیں ہے

ہندوستانی سپاہی بعض علاقوں کے تعلقداروں کو بھی ظلم وستم کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ فوج نے سنگاریڈی کے تعلقدار سے مطالبہ کیا کہ وہ سرکاری خزانے کی چابیاں فوج کے حوالے کر دے۔ اس نے تحریری حکم کے بغیر چابیاں دینے سے انکار کیا۔ جس پر ہندوستانی فوج کے سپاہیوں نے گولی چلادی۔ سرکاری خزانے کے دو سپاہی مارے گئے۔ اور تعلقدار خود زخمی ہو گیا۔ ضلع بیدر کے تعلقدار کے متعلق ایک خبر ہے کہ وہ شہری منتظم کے حکم کے مطابق ایک حفاظتی دستہ کی معیت میں حیدرآباد سے بیدر جا رہا تھا ہندوستانی فوج نے اسے راستے میں روک کر حفاظتی دستے کو گولی سے مار ڈالا اور تعلقدار کو پکڑ لیا۔ حیدرآباد اور سکندرآباد میں اب تک بڑے پیمانہ پر کوئی گڑبڑ نہیں ہوئی تھی۔ لیکن اب وہاں بھی ہندوستانی فوجوں کی موجودگی کو شدت سے محسوس کیا جا رہا ہے صرف سکندرآباد میں ہی ۴۰ فی صدی دکانیں اس بہانے لوٹ لی گئی ہیں کہ وہ رضاکاروں کی دکانیں ہیں۔

حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل مقیم لندن کے حکم سے ۶۰ لاکھ روپیہ اور منتقل کر دیا گیا

لندن ۱۱ اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ انگلستان میں حیدرآباد کے ایجنٹ جنرل نے ریاستی فوجوں کے ہتھیار ڈالنے سے پہلے بنک کے ریاستی حساب میں سے ۶۰ لاکھ روپیہ کچھ دوستوں کے حسابات میں منتقل کرا دیا تھا۔

ملتان سرکل کی استادہ فصلیں

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ ملتان سرکل میں خریف کی استادہ فصلوں کی تمام حالت معمول سے اچھی ہے اور محکمہ زراعت کی ایک اطلاع کے مطابق پیداوار پہلے سے زیادہ ہوگی۔

محکمہ نے ۶۰۰۰ ۲۰ من چنے اور ۲۵۰۰۰ من گندم بیج کے طور پر استعمال کرنے کیلئے فروخت کرنے کا انتظام کیا ہے۔ یہ بیج سیلاب زدہ رقبوں میں خاص طور پر تقسیم ہوں گے۔ اس کے علاوہ ۵۰۰ من برسیم کے بیج بھی حاصل کئے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ۳۰۰۰ من خاص بیج اس شرط پر دیئے جائیں گے۔ کہ کل پیداوار محکمہ زراعت کے پاس آئندہ سال کے بیج کیلئے فروخت کی جائے گی۔

پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے امتحانات

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس اور دوسری اعلیٰ سروسوں کے امتحانات کے لئے درخواستیں بھیجنے کی آخری تاریخ اب بڑھا کر ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء کر دی گئی ہے۔ درخواستوں کے فارم وغیرہ سیکرٹری پبلک سروس کمیشن ۱۔ ڈیوس روڈ لاہور سے مل سکتے ہیں۔

ملٹری اکیڈیمی کاکول کا تیسرا کورس

لاہور ۱۱ اکتوبر:۔ پاکستان ملٹری اکیڈیمی کاکول کا تیسرا کورس فروری ۱۹۴۹ء میں شروع ہوگا۔ مغربی پاکستان کے امیدوار اپنی درخواستیں ایجوٹینٹ جنرل برانچ جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی کے نام بھیجیں۔ مشرقی پاکستان کی درخواستیں ایسٹ پاکستان سب ایریا ہیڈ کوارٹرز ڈھاکہ پہنچنی چاہئیں درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ ۱۵ اکتوبر ۱۹۴۸ء ہے۔

سوڈانی وفد کی مصر کو مبارکباد

پیرس ۱۱ اکتوبر۔ کل سوڈانی وفد کے ممبروں نے مصر کے جناب پاشا سے ملاقات کی اور انہیں مجلس تحفظ کی نشست کے انتخاب میں کامیابی پر مبارکباد دی۔

سوڈانی وفد کے لیڈر مسٹر علی برسٹر مشرق وسطیٰ جانے کے لئے جلد ہی روم روانہ ہونے والے ہیں (اسٹار)

امریکہ میں ٹھنڈی ربڑ کی پیداوار

واشنگٹن ۱۱ اکتوبر۔ روس کی ملایا کی ربڑ کی خریداری میں امریکہ کے اس اعلان سے اور بھی دلچسپی پیدا ہو گئی ہے کہ وہ ایک نئے طریقے سے مصنوعی ربڑ تیار کر رہا ہے جو اصلی ربڑ سے بہتر ہے اور اسوقت اسکی پیداوار اصلی ربڑ سے آٹھ گنی زیادہ ہے۔ اسے "ٹھنڈی ربڑ" کہا جاتا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ یہ اتنی عمدہ ہوتی ہے کہ اسکے بنے ہوئے ٹائر اصلی ربڑ کے بنے ہوئے ٹائروں سے ۳۰ فیصدی زیادہ چلتے ہیں اندازہ ہے کہ نئے پروگرام کی رو سے امریکہ میں نصف ربڑ نئے طریقے سے بنائی جائیگی اسوقت اس طریقے سے ۱۲ ہزار ٹن ربڑ تیار کیجا رہی ہے اور پروگرام کے مطابق اسکی مقدار ایک لاکھ ۶۰ ہزار ٹن ہو جائیگی۔ (اسٹار)

دولت مشترکہ کے دو ٹکڑے کرنے کی تحریک
وزراء اعظم کی کانفرنس کے سامنے نیا فارمولا

لندن ۱۱ اکتوبر۔ یہاں دولت مشترکہ وزراء اعظم کی کانفرنس کا آج افتتاح ہو رہا ہے آج برطانوی اخبارات نے اس کانفرنس پر قومی احساسات کے اثرات کا پورے طور پر تجزیہ کیا ہے دولت مشترکہ کے نئے تعلقات کی ترقی کے سلسلہ میں "مشرقی مستعمرات" جو کردار ادا کرینگی۔ اس پر وسیع پیمانہ پر قیاس آرائی کی گئی ہے۔

لیبر پارٹی کا اخبار "ڈیلی" رقمطراز ہے کہ اس کانفرنس کا "راز" ایک نئی تنظیم کی تجویز ہے وہ لکھتا ہے کہ مستعمرات کے وزراء اعظم سے اس تجویز کو منظور کرنے کی درخواست کی جائے گی تاکہ برطانوی دولت مشترکہ پرامن قوموں کا ایک حلقہ بن جائے جس سے دوسرے ممالک اور مغربی یونین کے ممبر اپنا تعلق قائم کر سکیں۔ اب اس بات کی ضرورت نہ رہیگی کہ جو ملک دولت مشترکہ میں شریک ہونا چاہیں وہ بادشاہ سے وفاداری کا اظہار کریں مثال کے طور پر اگر یہ تجویز منظور ہو گئی تو ہندی جمہوریہ کے لئے اس کا ممبر بننا ممکن ہوگا اور مشترکہ شہریت کی بنیاد پر آخر کار یورپ اور دوسرے براعظموں کے ممالک اس کے ممبر بن سکیں گے۔ اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ اسوقت سلطنت کے دو حلقے ہو جائینگے ایک اندرونی حلقہ جس میں برطانیہ اور وہ حکومتیں شامل ہونگی جو بادشاہ سے وفاداری کا اظہار کرینگی اور دوسرا حلقہ ان ملکوں کا ہوگا جو خواہ آزاد جمہوری حکومتیں ہی کیوں نہ ہوں انہیں دولت مشترکہ کی ممبری کے فوائد حاصل ہوں گے (اسٹار)

اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی کا اجلاس

پیرس ۱۱ اکتوبر۔ یہاں یہ خیال بڑھتا جا رہا ہے کہ سیاسی کمیٹی کے سامنے توقع سے قبل ہی مسئلہ فلسطین پیش ہو جائے گا۔ غالباً بدھ یا جمعرات کو۔ یہ خیال سیاسی کمیٹی کے تخفیف اسلحہ کے متعلق مباحثہ کے پیرنگ التوا کی وجہ سے پیدا ہوا ہے (اسٹار)

حجاز میں ایک لاکھ حاجی

جدہ ۱۱ اکتوبر۔ حاجی یہاں ابھی تک فضائی اور بحری راستوں سے پہنچ رہے ہیں اور ان کی کل تعداد ایک لاکھ تک پہنچ گئی ہے جنگ سے قبل کے زمانہ کے بعد سے اب تک پہلے کبھی اتنی تعداد میں حاجی نہیں آئے تھے لیکن اس کے باوجود شہر میں لوگوں کی زیادتی نہیں معلوم ہوتی تمام حاجیوں کیلئے جائے رہائش کا بہت اچھا انتظام ہے۔ یہ لوگوں کی مہمان نوازی کا نتیجہ ہے جدہ سے مکہ معظمہ تک موٹروں کا تانتا بندھا ہوا ہے توقع ہے کہ جلد ہی حاجیوں کی تعداد ایک لاکھ ۲۰ ہزار ہو جائیگی۔ پاکستان مصر مراکش۔ الجیریا۔ طرابلس۔ ایران۔ ہندچین انڈونیشیا اور مدغاسکر سے حاجیوں کے دستے یہاں پہنچ چکے ہیں۔ مصری مشن نے سعودی عرب کے حکام کے سپرد غلاف مبارک کر دیا ہے (اسٹار)

جنوب مشرقی ایشیا کیلئے اطالوی چاول

لندن ۱۱ اکتوبر۔ جنوب مشرقی ایشیا کیلئے برآمد کرنے کے واسطے برطانوی حکومت نے اطالیہ سے ۲۰ ہزار ٹن چاول خرید کیا ہے (اسٹار)